روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 10 / اکتوبر 2008ء 10 شوال 1429 ہجری 10 / اخاء 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 231

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

عفوودرگزر اور باہمی محبت

تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو۔ کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں۔ وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو۔ اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل اختیار کرو تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہوسکتا۔

کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں۔ تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی تم میں زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔ سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں خدا کی لعنت سے خائف رہو کہ وہ قدوس اور غیور ہے۔'' (کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد19 ص 12)

''جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصوروار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔''

(کشتی نوح ۔ روحانی خزائن جلد19ص 19)

''کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں جو اپنے دلوں کو صاف کرتے ہیں اور اپنے دلوں کو ہر ایک آلودگی سے پاک کر لیتے ہیں اور اپنے خدا سے وفاداری کا عہد باندھتے ہیں۔ کیونکہ وہ ہرگز ضائع نہیں کیے جائیں گے۔ ممکن نہیں کہ خدا ان کو رسوا کرے۔ کیونکہ وہ خدا کے ہیں اور خدا ان کا۔ وہ ہر ایک بلا کے وقت بچائے جائیں گے۔ احمق ہے وہ دشمن جو ان کا قصد کرے۔ کیونکہ وہ خدا کی گود میں ہیں اور خدا ان کی حمایت میں۔'' (کشتی نوح ۔روحانی خزائن جلد19ص 12تا20)

''میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں' یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے۔ یا چھوٹا کون ہے یہ ایک قسم کی تحقیر ہے جس کے اندر حقارت ہے۔ ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جائے۔ بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں۔ لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے اس کی دلجوئی کرے اس کی بات کی عزت کرے کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے......... جو شخص کسی کو چڑاتا ہے وہ نہ مرے گا جب تک وہ خود اسی طرح مبتلا نہ ہوگا۔ اپنے بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو۔ جب ایک ہی چشمہ سے کل پانی پیتے ہو، تو کون جانتا ہے کہ کس کی قسمت میں زیادہ پانی پینا ہے۔'' (ملفوظات جلد 1ص 23)

عفو کی تحریک

وائل بن حجرؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے ایک قاتل کو پیش کیا گیا جس کے گلے میں پٹہ ڈالا گیا۔ آنحضرتؐ نے مقتول کے وارث کو بلوایا اور فرمایا کیا تم معاف کرتے ہو؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم دیت لو گے؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم اسے قتل کرو گے؟ اس نے کہا جی ہاں! آنحضرت ﷺ نے فرمایا اسے لے جاؤ جب وہ شخص قاتل کو لے کر جانے لگا تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا اگر تم اسے معاف کر دیتے تو یہ اپنے گناہ اور مقتول ساتھی کے گناہ کے ساتھ لوٹتا۔ چنانچہ اس نے معاف کر دیا۔

(سنن ابی داؤد کتاب الدیات باب الامام یا مر بالعفو حدیث نمبر:3901)

مال بڑھانے کا پاکیزہ ذریعہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیزوں سے محبت نہیں کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا تعالیٰ کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا تعالیٰ کیلئے بعض حصہ مال کو چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد3 صفحہ 494)

احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ مد امداد مریضاں اور ہسپتال کی مد ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایا جات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

کامیابی

مکرم آفتاب احمد واہلہ صاحب دارالصدر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ قمر اسلام صاحبہ دارالصدر غربی نے جی سی یونیورسٹی فیصل آباد سے BS (Hons) Physics کیا ہے اور پانچ دفعہ سمیسٹر وظیفہ حاصل کیا اور چار سال میں مجموعی طور پر اول پوزیشن حاصل کر کے گولڈ میڈل کی حقدار قرار پائی جو یونیورسٹی کے سالانہ فنکشن میں ڈگری کے ساتھ ملے گا۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو مزید کامیابیوں سے نوازے اور دین و دنیا کی ترقیات عطا فرمائے۔ آمین

پولیو ڈے

مورخہ 13 تا 15 / اکتوبر 2008ء کو پولیو کے خاتمہ کی مہم کے تحت ربوہ کے ہر محلّہ میں ٹیمیں گھر گھر پہنچ کر بچوں کو پولیو کے قطرے پلائیں گی۔ پیدائش سے پانچ سال تک کے اپنے ہر بچے کو یہ قطرے ضرور پلوائیں۔ والدین سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ اگر پولیو ٹیم مہم کے دوران آپ کے گھر نہ پہنچ سکے تو قریبی حفاظتی ٹیکوں کے مرکز سے قطرے پلوائیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

10

آئس لینڈ، ایسٹونیا، مالٹا، رومانیہ، چیک، بلغاریہ سمیت کئی ممالک کے وفود سے ملاقاتیں اور لندن واپسی

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

25/اگست 2008ء

صبح پانچ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور سرانجام دیئے۔ دس بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق مختلف ممالک سے جلسہ جرمنی پر آنے والے وفود کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آئس لینڈ کے وفد سے ملاقات

سب سے پہلے آئس لینڈ (Iceland) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ آئس لینڈ سے پہلی مرتبہ گیارہ افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا۔ اس وفد میں مصنفین (Writers)، ٹیچرز، صحافی، جرنلسٹ اور اخباری فوٹو گرافر اور فائن آرٹس کے شعبہ سے تعلق رکھنے والے افراد شامل تھے۔ یہ سبھی احباب غیر مذاہب سے تعلق رکھتے تھے۔ **احمدیت کی تاریخ میں ملک آئس لینڈ کا یہ پہلا وفد تھا جو جماعت کے کسی بھی جلسہ سالانہ میں شامل ہوا۔** جلسہ کے ماحول اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات سن کر ان لوگوں میں نمایاں تبدیلی نظر آرہی تھی۔ خواتین نے پاکستانی لباس خریدے اور جلسہ کے دوران وہی پہنے ہوئے تھے۔ سر پر دوپٹے اوڑھے ہوئے تھے۔ ایک نوجوان نے خدام کا مخصوص رومال خرید کر اپنے گلے میں پہنا ہوا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کے ممبران سے دریافت فرمایا کہ آپ کو یہ جلسہ سالانہ کیسا لگا۔ جس پر وفد کے ممبران نے بتایا کہ بہت ہی دوستانہ پُر امن ماحول تھا۔ ہر طرف محبت واخوت تھی۔ حضور انور کی تقاریر اور خطابات پُر مغز اور بہت اچھی تھیں۔ ان خطابات نے ہم پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رائٹرز اور صحافی حضرات سے فرمایا کہ کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' بھی پڑھیں اور اسی طرح مجھ سے پہلے خلیفۃ المسیح کی کتاب Response to .... Contemporary Issues ہے۔ اس کا بھی مطالعہ کریں۔

حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا انسان پیدائش سے لحد تک سیکھتا ہے۔

جہاد کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ نے جہاد کے موضوع پر میری تقریر سنی ہے۔ حضور انور نے فرمایا دین ہرگز تلوار کے زور سے نہیں پھیلا بلکہ اپنے امن کے پیغام کی وجہ سے پھیلا ہے۔

وفد کے ممبران نے بتایا کہ حضور نے جہاد کے موضوع پر جو خطاب فرمایا ہے اس نے ہم کو بہت متاثر کیا ہے اور ایسی باتیں اور دین کی یہ تعلیم ہم نے پہلے کبھی نہیں سنی۔ حضور انور نے فرمایا کہ دین مذہبی رواداری سکھاتا ہے اور اس سے ہی سوسائٹی کو امن ملتا ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ انہیں کتاب ....Revelation Rationality بھی دی جائے۔ حضور انور نے فرمایا آپ نے اس جلسہ میں دین کی صحیح تصویر دیکھی ہے اور آپ کے کئی شکوک و شبہات دور ہوئے ہیں۔

بعد ازاں حضور انور نے ازراہ شفقت وفد کے تمام ممبران کو قلم عطا فرمائے۔ ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اگر دو مختلف ممالک میں احمدی ہیں تو دونوں ملکوں کے رولز، قوانین مختلف ہوں گے تو وہ اس کے مطابق سیاسی امور سرانجام دیں۔ لیکن مذہبی لحاظ سے ہر جگہ، ہر ملک میں بنیاد ایک ہوگی کہ خدا تعالیٰ اور اس کی مخلوق کے حقوق ادا کرو اور ایک دوسرے کے خلاف لڑائی نہ کرو۔ اگر لڑائی ہوئی تو پھر قرآن کریم کہتا ہے کہ مظلوم کی مدد کرو۔

اس سوال کے جواب میں کہ آپ خلیفہ بننے سے پہلے کیا تھے، اب آپ کی مصروفیت کیا ہے۔ مشغلہ کیا ہے اور آپ کونسی کھیل پسند کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں خلیفہ بننے سے قبل پاکستان میں جماعت کی سنٹرل باڈی کا ہیڈ تھا۔ ایک عام آدمی تھا۔ میرے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ میں خلیفہ بنوں گا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا کہ منصب خلافت کی جو ذمہ داری ہے کوئی Saint Person خلیفہ بننے کے بارہ میں سوچ بھی نہیں سکتا۔

حضور انور نے اپنی مصروفیت کے حوالہ سے بتایا کہ صبح سے شام تک کام کرتا ہوں، گھنٹے تو بتا نہیں سکتا۔ روزانہ ایک ہزار کے لگ بھگ خط وصول ہوتا ہے۔ میں پڑھتا ہوں اور جواب دیتا ہوں ساتھ ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔ پھر آفیشل لیٹرز ہوتے ہیں۔ دفتری ڈاک ہوتی ہے ان پر ہدایات دیتا ہوں۔ پھر تقاریر کی تیاری ہے پانچ نمازیں ہیں، نوافل ہیں اور پھر دوسرے جماعتی فنکشن ہیں۔ سارا وقت صبح سے رات تک مصروف گزرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مشغلہ یہی ہے کہ آپ کے ساتھ بیٹھا ہوا ہوں۔ کھیلوں میں بیڈمنٹن اور کچھ کرکٹ کھیلی ہے۔ میری پسندیدہ ورزش پیدل چلنا ہے۔

حضور انور نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ جو بھی مذہب، عیسائی، ہندو، یہودی، بدھ امن و سلامتی کے بارہ میں کام کرتا ہے ہم اس کے ساتھ ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے ہندوؤں کو دعوت دی کہ آؤ اور ہم اکٹھے مل کر امن کی تعلیم دیں اور امن قائم کریں۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی آخری کتاب پیغام صلح میں مذاہب کو دعوت دی کہ آؤ اور امن پر اکٹھے ہو جاؤ۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تم گائے ذبح نہ کرنے پر ہمارے ساتھ امن کے لئے اکٹھے ہو سکتے ہو تو ہم گائے کھانا چھوڑ دیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ آئس لینڈ کے وفد کی ملاقات گیارہ بجکر بیس منٹ تک جاری رہی۔

ایک صحافی Mr. Jon Bjarki Magnusson نے آئس لینڈ پہنچنے کے ساتھ ہی اخبار میں ایک آرٹیکل بھجوایا اور جماعتی نمائندہ کو اپنے تاثرات کا اظہار ان الفاظ میں کیا۔

''یہ ہمارے لئے خوشکن تجربہ تھا کہ صاف دل لوگوں کا ایک جگہ پر یکجا ہونے کا مشاہدہ اور احساس کر سکیں۔ مجھے اس دوران اپنے آپ کو جاننے اور جماعت احمدیہ کو قریب سے سمجھنے کا موقع ملا۔ حضرت خلیفۃ المسیح سے ملنا میرے لئے ایک حیرت انگیز احساس تھا۔ میں نے پایا کہ وہ ایک نیک انسان ہیں۔ ایک عام انسان لیکن عظیم روحانی قوتوں کے حامل۔ یہ میری زندگی کا ایک عظیم تجربہ تھا جسے میں کبھی بھی فراموش نہیں کر سکتا''۔

ایسٹونیا کے وفد سے ملاقات

آئس لینڈ کے وفد کے بعد گیارہ بجکر بیس منٹ پر ملک Estonia سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ Estonia سے 13 افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کی ایک ممبر سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ پہلی دفعہ جلسہ میں شامل ہوئی ہیں۔ آپ کو جلسہ کیسا لگا ہے؟ اس پر اس خاتون نے جواب دیا کہ بہت اچھا لگا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ کیا چیز اچھی لگی ہے۔ خاتون نے بتایا کہ میں نے پہلی دفعہ اپنی زندگی میں اتنی بڑی گیدرنگ (Gathring) دیکھی ہے۔ ہر ایک محبت سے سرشار ہے، کوئی لڑائی جھگڑا نہیں اور پھر اتنا بڑا وسیع وعریض کھانے کا انتظام بھی کہیں نہیں دیکھا۔

وفد میں غیر احباب بھی شامل تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مربی صاحب سے دریافت فرمایا کہ یہ لوگ کب احمدی ہو رہے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر کوئی چیز اچھی لگے تو اس کو لے لینا چاہئے۔ ممبران نے بتایا کہ فی الحال سوچ رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا یہ نہ سمجھیں کہ دین میں بعض پابندیاں ہیں جو پابندیاں ہیں وہ انسان کی بہتری کے لئے ہیں۔ انسان کی بھلائی کے لئے ہیں۔ نمازوں کی پابندی ہے، عورت کو پردہ کی پابندی ہے۔ یہ سب بہتری اور حفاظت کے لئے ہے۔

حضور انور نے ایک احمدی خاتون سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کا خاوند بہتر احمدی ہے۔ عملی طور پر ٹھیک ہے۔ حضور انور نے فرمایا پانچ نمازوں کا اہتمام کروایا کرو۔ اس خاتون کے بچے بھی ساتھ تھے۔ ایک بچے نے کلمہ طیبہ سنایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچوں سے پیار کیا اور انہیں چاکلیٹ عطا فرمائیں اور خاتون کو الیس اللہ کی انگوٹھی عطا فرمائی۔ دیگر احباب کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قلم عطا فرمائے۔

ملاقات کے آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔

Estonia کے وفد کے بعد گیارہ بجکر پینتیس منٹ پر انڈونیشیا سے جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہونے والی فیملی نے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

بعد ازاں گیارہ بجکر تینتالیس منٹ پر ملک البانیا (Albania) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ البانیا سے چھ افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا۔ اس وفد میں دو احمدی خواتین اور دیگر زیر دعوت افراد شامل تھے۔ البانیا کے Cult Committee کے صدر Rasim Hasanaj بھی شامل تھے۔ موصوف نے جلسہ سالانہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ اور خطابات سنے اور دیگر انتظامات کو بھی نہایت قریب سے دیکھا۔ موصوف نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ دین کی حسین اور امن پسند تعلیمات کو دنیا میں پھیلانے کے لئے جو مثبت کردار ادا کر رہی ہے وہ قابل ستائش ہے اور جماعت کی تعلیم

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

Love for all hatred for none معاشرہ میں امن کے قیام کے لئے ایک زبردست ماٹو پیش کرتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا البانیا کی جس خاتون نے آج بیعت کی ہے اس کو کس چیز نے متاثر کیا ہے۔ اس خاتون نے بتایا کہ انہیں اس جلسہ میں شامل ہو کر ایک عجیب روحانی کیف حاصل ہوا۔ انہیں یوں محسوس ہو رہا ہے کہ گویا وہ خدا کے بہت قریب ہیں۔ بالخصوص حضور انور کی اس جلسہ میں موجودگی اور حضور انور کے خطابات نے ان میں نمایاں تبدیلی پیدا کی ہے۔ بڑی منظّم جماعت ہے اور جماعت کا جو نظام ہے وہ اتنا مکمل ہے کہ میں نے کبھی سوچا بھی نہ تھا۔ حضور نے جو بیان کیا وہ سب کچھ میں نے سنا۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا البانین ترجمہ سمجھ آرہا تھا۔ جس پر خاتون نے بتایا کہ سمجھ آرہا تھا۔ اس خاتون کا نام Donika Ferzat ہے۔ اس خاتون کے ساتھ اس کا بیٹا بھی تھا۔ جس نے بتایا کہ وہ طالبعلم ہے اور فٹبال کا شوقین ہے۔ حضور انور نے اس بچے کو قلم عطا فرمایا۔ خاتون نے بتایا یہ لڑکا بھی اب احمدیت کے کافی قریب آ گیا ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اس لڑکے کو جلسہ کیسا لگا جس پر اس بچے نے بتایا کہ بہت اچھا لگا۔ سب لوگ ایک دوسرے سے محبت و پیار سے ملتے ہیں اور ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں، ہر ایک دوسرے کا خیال رکھتا ہے جو نظام ہے وہ بہت منظّم ہے اور ہر چیز مکمل ہے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دوسری احمدی خاتون Camile Cela صاحبہ سے دریافت فرمایا کہ آپ کو جلسہ کیسا لگا۔ موصوفہ نے بتایا کہ ان کو اس جلسہ میں شامل ہو کر اندازہ ہوا کہ خلافت کا کیا مقام ہے اور اس کی کیا برکات ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہزاروں احمدیوں کا نظام جماعت کا مکمل احترام کرتے ہوئے محبت وخلوص کے جذبات کے ساتھ اس جلسہ میں شامل ہونا خلافت ہی کی برکت ہے۔ موصوفہ نے کہا کہ اگر اتنی بڑی تعداد میں البانیا میں کوئی جلسہ ہو تو وہاں افراتفری مچ جائے۔ آپس میں لڑائیاں اور جھگڑے ہوں، بدانتظامی ہو۔ لیکن یہاں ہر لحاظ سے انتظام بڑا مکمل تھا۔ سب ایک دوسرے کی فکر میں تھے اور ایک دوسرے سے محبت اور خلوص سے پیش آتے رہے۔ بڑا ہی پیارا ماحول تھا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہ جماعت کی خوبی ہے اگر البانیا میں جماعت احمدیہ کا اتنا بڑا جلسہ ہوتا تو بالکل ایسے ہی ہوتا۔

حضور انور نے فرمایا میں افریقہ سے ہو کر آیا ہوں۔ وہاں کے جلسہ میں یہاں جرمنی سے اڑھائی گنا زیادہ تعداد تھی۔ لوکل افریقہ کے غانین لوگ تھے۔ انہوں نے آپس میں ایسی محبت و پیار اور نظم وضبط کا مظاہرہ کیا کہ ہر دیکھنے والا حیران تھا۔

موصوفہ نے کہا کہ یہ خلافت ہی کی برکت ہے، نظام جماعت کی برکت ہے۔ حضور انور نے اس خاتون سے دریافت فرمایا کہ آپ نے بیعت کس طرح کی جس پر موصوفہ نے بتایا کہ احمدیت قبول کرنے سے قبل میں نے جماعت کا لٹریچر پڑھا تھا۔ پھر تسلی ہونے پر بیعت کی تھی۔ موصوفہ نے کہا میرا ارادہ ہے مزید مطالعہ جاری رکھوں اور اپنا علم بڑھاؤں اور دوسرے لوگوں کے لئے مفید وجود بن سکوں۔ میں یہی کوشش کرتی ہوں کہ جماعت کا پیغام دوسروں تک پہنچاؤں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان تینوں خواتین کو الیس اللہ...... کی انگوٹھیاں عطا فرمائیں۔ حضور انور نے مربی سلسلہ البانیا کو فرمایا کہ ان کو بتاؤ کہ ان انگوٹھیوں پر الیس اللہ لکھا ہوا ہے اور اس کا کیا مطلب ہے۔

ایک خاتون Eliona Cela صاحبہ کو پہلی مرتبہ حضور انور کی موجودگی میں جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔ موصوفہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس کے لئے سب سے اہم بات حضرت خلیفۃ المسیح کا ان کے درمیان موجود ہونا اور اپنے روح پرور خطابات سے نوازنا تھا۔

البانین لڑکے نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ خدا نے ہمیں کیوں پیدا کیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ خدا نے ہمیں اس لئے پیدا کیا کہ ہم خدا کی عبادت کریں جبکہ خدا ہماری عبادت کا محتاج نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ شیطان نے کہا کہ میں اس مقصد کو پورا نہیں کرنے دوں گا کہ لوگ خدا کی عبادت کریں اور شکرگزار بندے بنیں۔ پس جو لوگ خدا کی عبادت نہیں کرتے وہ شیطان کے پیچھے چلتے ہیں۔ پس ہمیشہ اپنی پیدائش کے مقصد کو یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ کی عبادت کریں۔ نیک عمل بجالائیں اور سب کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آئیں۔ پیدا کرنے والے کا حق بھی ادا کریں اور اس کی مخلوق کا حق بھی ادا کریں اور یہی وہ چیز ہے جس سے دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔

وفد کے ممبران نے بتایا کہ البانیا میں پچاس سال مذہب پر پابندی لگی رہی وہ لوگ جو مذہب پر چلتے تھے ان پر مظالم ڈھائے جاتے تھے۔ اب ہم اس کا خمیازہ بھگت رہے ہیں اور ہماری نئی نسل مذہب سے دور جا چکی ہے اور برائیوں میں پڑی ہوئی ہے۔ حضور اس کے لئے دعا کریں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مذہب پر پابندی لگانے کا نتیجہ دیکھ لیا کہ برائیوں میں پڑے اور نیکیوں سے دور ہو گئے۔ جبکہ الزام یہ دیا جاتا ہے کہ مذہب برائیاں پیدا کرتا ہے۔ اب جب انہوں نے مذہب ختم کر کے کوئی دوسرا انظام جاری کرنے کی کوشش کی ہے تو اس کے نتیجہ میں برائیاں پیدا ہوئیں۔

حضور انور نے فرمایا مذہب ہرگز برائی پیدا نہیں کرتا۔ کسی مذہب نے کبھی بھی برائی کی تعلیم نہیں دی۔ انسانی سوچ برائی پیدا کرتی ہے۔ مذہب کو الزام نہ دیں۔ مذہب کی حقیقی روح کو اختیار کرنا چاہئے۔ آج جماعت احمدیہ ہی ہے جو دین کی حقیقی روح سے دنیا کو مطلع کر رہی ہے۔ انشاء اللہ جب جماعت میں شامل ہوں گے تو سب برائیاں ختم ہو جائیں گی۔

ایک خاتون نے کہا کہ ہم لوگ مذہب پر عمل کرتے تھے۔ میرے والد صاحب نماز پڑھنے کے لئے جاتے تھے لیکن کمیونزم نے آکر سب کچھ ختم کر دیا۔ اب مذہب دوبارہ جڑ پکڑ رہا ہے۔ دعا کریں اب مذہب مضبوط ہو اور اس پر عمل شروع ہو۔

البانیا کے وفد کے ساتھ یہ ملاقات بارہ بجے تک جاری رہی۔ ملاقات کے آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

مالٹا کے وفد سے ملاقات

بعدازاں بارہ بجکر پانچ منٹ پر ملک مالٹا (Malta) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ مالٹا سے امسال تین غیر مذاہب کے احباب Godfrey Magri صاحب، ان کی اہلیہ Mary Magri صاحبہ اور Lawrence Grech صاحب پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا۔

Godfrey Magri صاحب مالٹا (Malta) یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں۔ ریٹائر ہونے کے بعد بھی یونیورسٹی میں انگریزی اور مالٹی زبان پڑھاتے ہیں۔

مکرم گاڈفری ماگری صاحب اور ان کی اہلیہ نے کہا کہ یہ ایک غیر معمولی جلسہ ہے جس میں ہر طرف خوشی ومسرت اور بھائی چارہ کی فضا ہے، جلسہ کے انتظامات بہت زیادہ قابل تعریف ہیں، یہ جلسہ ایک بہت ہی پیارا اور دلکش اجتماع ہے جس میں ہزاروں لوگ شامل ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات کے بارے میں انہوں نے کہا کہ حضور کی باتیں دل کی گہرائیوں سے نکل رہی تھیں اور ان کا ہمارے دل و دماغ پر ایک بہت اچھا اثر ہوا ہے۔ کہنے لگے خلیفہ وقت کی باتیں صرف احمدیوں کے لئے ہی قابل عمل نہیں بلکہ ہمارے لئے بھی ان میں ایک بہت ہی اہم اور مثبت پیغام ہے اور ہم بھی ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آپ کا ماٹو محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں تمام دنیا میں حقیقی امن قائم کرنے والا ہے اور اگر ساری دنیا ان باتوں پر عمل کرے تو دنیا حقیقی امن کا گہوارہ بن جائے۔

مکرمہ میری ماگری صاحبہ مالٹا سے ایک عدد دوپٹہ ساتھ لے کر آئی تھیں اور حضور انور کے ساتھ ملاقات کے وقت انہوں نے اپنے سر کو دوپٹہ سے ڈھانپ رکھا تھا اور کہنے لگیں کہ میں ایک عظیم اور قابل احترام شخصیت سے ملنے جا رہی ہوں اس لئے ان کی تکریم میں، میں نے اپنا سر ڈھانک رکھا ہے۔

مکرم لارنیس گریک صاحب نے کہا کہ وہ پچھلے سال بہت متاثر ہو کر گئے تھے اس لئے اس بار بھی جلسہ میں شرکت کر رہے ہیں اور کہنے لگے یہ جلسہ ایک بہت ہی عظیم الشان جلسہ ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اپنی بیٹی کو بھی اگلے سال جلسہ سالانہ پر لے کر آؤں کیونکہ وہ دین میں کافی دلچسپی رکھتی ہے۔

حضور انور کے ساتھ ملاقات میں ان مہمانوں نے اپنے نیک تاثرات کا اظہار کیا۔ حضور انور نے جب ان سے پوچھا کہ آپ کو جلسہ کیسا لگا تو یہ دوست کہنے لگے کہ ہم حضور کے خطابات سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔ جس طرح آپ نے بات کی ہے۔ محبت کی ہے ہم اس سے بے حد متاثر ہوئے ہیں۔ ہمیں آج دین کی صحیح تعلیمات کا پتہ چلا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر مذہب کی جو سچی تعلیمات ہیں وہ یہی ہیں وقت گزرنے کے ساتھ لوگ تعلیمات کو بھول جاتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نئے مامورین کو بھیجتا ہے کہ وہ صحیح تعلیمات سے آگاہ کرے۔ اس دور میں اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود کو مسیح و مہدی بنا کر بھیجا تا کہ دین کی اصل اور حقیقی تعلیمات پر عمل ہو۔ اس طرح ہم معاشرہ میں، دنیا میں امن، محبت اور بھائی چارہ کا ماحول قائم کر سکتے ہیں۔

وفد کے ممبران نے کہا حضور نے جہاد سے متعلق جو خطاب فرمایا تھا وہ ہم نے سنا۔ ہمیں حضور کے اس خطاب سے صحیح دینی جہاد کا پتہ لگا ہے اور آج حقیقی جہاد کی تعریف کا علم ہوا ہے۔ آپ نے بہت اچھے رنگ میں جہاد کے مضمون کو پیش کیا ہے۔ حضور انور کے لجنہ کے ساتھ خطاب کے بارہ میں ان دوستوں نے کہا کہ یہ خطاب بھی ہمارے لئے بہت متاثر کن ہے کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ لوگ عورتوں کو کمتر دکھاتے ہیں اور انہیں کوئی مناسب مقام نہیں دیا جاتا لیکن آپ نے عورتوں کو ایک مقام دیا ہے اور انہیں درمیان میں لا کھڑا کیا ہے۔ آپ کی جماعت، آپ کی کمیونٹی امن ہی امن ہے۔ محبت و پیار ہے ہر ایک آگ کے گڑھے کے کنارے پر ہے۔ ہر ایک کو دین کی امن کی تعلیم ہی بچا سکتی ہے۔

پروفیسر صاحب نے کہا کہ ہر ایک کے دل جیتو، کسی کو دشمن نہ بناؤ، آپ ہمارے دلوں کو جیت رہے ہیں۔ آپ کی طرف سے ہمیں بے حد محبت و پیار ملا ہے۔

انہوں نے مالٹا (Malta) میں جماعت کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ اکثر لوگ لینے کے لئے ہاتھ پھیلاتے ہیں لیکن آپ کے مالٹا میں مقیم مربی نے صدر مملکت مالٹا کو ایک فلاحی کام کے لئے عطیہ دے کر ایک بہت مثبت پیغام دیا ہے اور اس سے آپ کی جماعت کا پورے مالٹا میں ایک اچھا تعارف ہوا ہے۔ آپ لوگ صرف کہتے ہی نہیں بلکہ آپ کے عمل آپ کے قول کی تصدیق کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اب آپ نے بھی لوگوں کے دل جیتنے ہیں۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ اب قلم کے جہاد کا زمانہ ہے۔ قلم کے جہاد سے دل جیتنے ہیں۔ بعدۂ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مالٹا کے وفد کے ممبران کو قلم عطا فرمائے۔ وفد نے بھی حضور انور کی خدمت میں تحفہ پیش کیا۔

آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

رومانیہ کے وفد سے ملاقات

مالٹا کے وفد سے ملاقات کے بعد بارہ بجکر بیس منٹ پر ملک رومانیہ (Romania) سے جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت کے لئے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات پایا۔

رومانیہ سے چار غیر مذاہب کے افراد دو مرد، دو خواتین پر مشتمل وفد جلسہ میں شامل ہوا تھا۔ خواتین میں ایک یونیورسٹی کی سٹوڈنٹ تھی اور دوسری انگریزی زبان کی ماہر ٹرانسلیٹر Ioana Purcarin تھی۔ مرد احباب میں سے ایک یونیورسٹی کے طالبعلم اور ایک بزنس مین تھے۔

حضور انور نے جب ان سے ان کے تاثرات دریافت فرمائے تو انہوں نے کہا آپ کی سوسائٹی، کمیونٹی بہت ہی پاکیزہ کمیونٹی ہے۔ انہوں نے کبھی بھی ایسی کمیونٹی نہیں دیکھی جو اپنے لیڈر سے سچی محبت رکھتی ہو۔ بہت سارے لوگ جمع تھے۔ ایک بڑا مجمع تھا لیکن کوئی لڑائی نہیں، کوئی جھگڑا نہیں، ہر انتظام بہت اچھا تھا، کھانے کا انتظام بڑا وسیع اور بڑا منظم تھا۔

وفد کے ممبران نے کہا جہاد کے بارہ میں ہم نے حضور کی تقریر کو سنا ہے یہی دین کی اصل تصویر ہے اور آجکل اس تعلیم کو ہر جگہ عام کرنے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر دین کی امن کی اس تعلیم پر عمل کیا جائے تو پھر تیسری جنگ عظیم کی ضرورت نہیں رہے گی۔

حضور انور نے فرمایا جون 2008ء میں، میں امریکہ گیا تھا وہاں ایک Reception میں بہت سارے آفیشلز، سینیٹرز، سرکردہ حکام، وکلاء اور دوسرے مختلف پروفیشن سے تعلق رکھنے والے احباب کے سامنے میں نے اپنی تقریر میں بتایا تھا کہ عدل وانصاف کے دوہرے معیار رکھتے ہوئے دنیا کو تباہ نہ کریں بلکہ دنیا میں امن قائم کریں۔

حضور انور نے فرمایا کسی قوم کو الزام نہ دیا جائے، لیڈر شپ ہے جو ایسا کرتی ہے اس لئے ہم ہر جگہ، ہر موقع پر جہاں بھی موقع ملتا ہے۔ امن کی تعلیم دیتے ہیں کہ کس طرح امن قائم ہوسکتا ہے۔ امن کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانیں اور اس کا حق ادا کریں اور اس کی مخلوق کا حق ادا کریں۔ اگر یہ دونوں حقوق ادا ہوں تو پھر دنیا میں امن قائم ہوسکتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا میں نے وہاں سرکاری حکام، سکالر، سینیٹرز اور پارلیمنٹیرین کو بھی کہا کہ امن قائم کرو ورنہ آگ کے گڑھے کے کنارے پر ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سوال پر کہ عیسائیت کے بارہ میں آپ کی کیا رائے ہے۔ فرمایا ہر مذہب خدا کی طرف سے آیا ہے۔ اس بات کو سمجھنا چاہئے۔ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانیں۔ ہر نبی خدا اور اس کی مخلوق سے محبت اور سوسائٹی میں امن کے قیام کے لئے آیا اور ہر نبی نے یہی تعلیم دی کہ اپنے رب کو پہچانو اور اس کی مخلوق کے حقوق ادا کرو۔

خدا تعالیٰ نے بہت سارے نبی بھیجے اور ہر قوم کی طرف بھیجے، بعض انبیاء کے ناموں کے ذکر اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور بعض کے نام نہیں بتائے لیکن یہ نبی ہر قوم، علاقہ کی طرف آئے اور آپس میں محبت و پیار کے قیام کے لئے آئے۔ خدا سے محبت اور تعلق پیدا کرنے کے لئے آئے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ جب سابقہ مذاہب اپنی تعلیمات بھول گئے تو اللہ تعالیٰ نے مزید نبی بھیجے جو گمشدہ اور بھولی ہوئی تعلیم کو یاد کروائیں۔

اب دنیا کو ایک ہاتھ پر اکٹھا کرنے کے لئے مسیح موعود آچکا ہے۔ اب ضروری ہے کہ ایک لیڈر کو Follow کیا جائے تا کہ دنیا میں امن قائم ہو۔

حضور انور نے فرمایا دوسرے مذاہب عیسائی، یہودی، ہندو، بدھسٹ وغیرہ جو مذہب بھی اگر سوسائٹی میں کوئی بدامنی، فساد نہیں پیدا کر رہا ہے۔ اس کو سوسائٹی میں عزت دینی چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اب تلوار کا جہاد نہیں ہے بلکہ قلم کا جہاد ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وفد کے ممبران کو قلم عطا فرمائے۔ وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔ رومانیہ سے آنے والے وفد کی ملاقات بارہ بجکر چالیس منٹ تک جاری رہی۔

ملاقات کے کمرہ سے باہر آتے ہی رومانین زبان کی ماہر ٹرانسلیٹر Ioana نے کہا He is a very peaceful person.

ملاقات کے بعد ان لوگوں کے چہروں پر خوشی و مسرت کے بہت نمایاں آثار تھے اور سبھی حضور انور کی شخصیت سے بہت متاثر تھے اور بار بار اس بات کا ذکر کرتے کہ حضور انور نے اپنی بے پناہ مصروفیت کے باوجود ہمیں ملاقات کا وقت دیا اس ملاقات نے ہم پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔

آسٹریا، پولینڈ اور ہنگری کے وفد سے ملاقات

اس کے بعد بارہ بجکر چالیس منٹ پر ملک آسٹریا (Austria)، پولینڈ (Poland) اور ہنگری (Hungary) سے آنے والے وفود نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف پایا۔

آسٹریا سے سولہ افراد پر مشتمل وفد آیا تھا جس میں ایک آسٹرین نو مبائع اور آسٹرین زیر دعوت احباب بھی شامل تھے۔ پولینڈ سے ایک صاحب تشریف لائے تھے۔ ہنگری سے دو افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ جن میں ایک نو احمدی دوست سلیمان احمد صاحب تھے جن کا اصل وطن موریطانیہ ہے اور گزشتہ دس سال سے ہنگری میں قیام پذیر ہیں اور بڈاپسٹ کی انجینئرنگ یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہیں۔ یہ صاحب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے دوران کہنے لگے کہ حضور سے ملاقات میری زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے۔

حضور انور نے ان سے دریافت فرمایا کہ آپ نے احمدیت کس طرح قبول کی۔ موصوف نے بتایا MTA پر عربی پروگرام دیکھے ہیں۔ مربی سلسلہ سے ملاقات ہوئی۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری ساری فیملی احمدی ہے۔ انہوں نے حضور انور کی خدمت میں ہنگری میں جماعت کی ترقی کے لئے دعا کی درخواست کی۔ حضور انور نے فرمایا ہنگری میں بیت الذکر بنائیں۔ جماعت کی ترقی کے لئے یہ بہت ضروری ہے۔ دو صد نمازیوں کی گنجائش ہو۔ آپ جگہ دیکھیں۔ جائزہ کے لئے انگلینڈ سے آرکیٹیکٹ بھجوا دیا جائے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آسٹریا سے آنے والے احباب اور مہمانوں کا تعارف حاصل کیا اور مقامی آسٹرین احمدی کو فرمایا کہ مزید آسٹرین سے رابطہ کریں کیا صرف دو زیر دعوت افراد کو لے کر آئے ہیں۔ مزید رابطے بڑھائیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ ان کو جلسہ کیسا لگا۔ جس پر انہوں نے بتایا کہ بہت اچھا لگا۔ بہت اچھے پروگرام تھے اور بڑا منظم جلسہ تھا۔ ہم بہت متاثر ہوئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہنگری کے مربی اور نو احمدی موریطانین دوست سے فرمایا کہ ہنگری جاتے ہوئے عربی لٹریچر لے کر جائیں۔ یہ دوست آگے اپنے عرب دوستوں کو دعوت الی اللہ کریں۔ ان کی ضروریات پوری کریں۔ یہ اپنے ساتھیوں کو MTA دکھائیں۔ جو بھی رابطے ہوں ان کو احمدیہ ویب سائٹ کے بارہ میں بتائیں۔ MTA کی فریکوئنسی کے بارہ میں بتائیں۔

حضور انور نے ہنگری کے مربی سے فرمایا کہ پڑھیں بھی، زبان بھی سیکھیں اور ساتھ ساتھ دعوت الی اللہ بھی کریں۔

ملاقات کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہنگری کے اس نو احمدی دوست اور دیگر احمدی دوستوں کو الیس اللہ کی انگوٹھیاں عطا فرمائیں اور وفد کے دیگر افراد کو قلم عطا فرمائے۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

ہنگری سے آنے والے نو احمدی موریطانین دوست ملاقات کے بعد کمرہ سے باہر نکلے تو بے حد خوش تھے، لوگوں کو دکھاتے کہ حضور نے مجھے یہ انگوٹھی دی ہے۔ کیسا مہربان وجود ہے جو ہر ایک کو وقت دے رہا ہے اور پیار بانٹ رہا ہے۔ کہنے لگے کہ میں تمام عرب میں گیا ہوں۔ دین کی جو تصویر یہاں نظر آتی ہے وہ کہیں اور نہیں۔ ادھر بیت السبوح فرینکفرٹ میں مائیں اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کے ساتھ حضور انور سے ملاقات کے لئے گھنٹوں بیٹھے اپنی باری کا انتظار کر رہی ہیں اور پھر نماز بھی پڑھتے جاتی ہیں۔ یہ نظارے اور کہیں نہیں۔ کہنے لگے کہ یہ خلافت کا دور ہے جو ہمیں ملا ہے۔ سب لوگ اس طرح ہیں کہ ایک بہت بڑا خاندان ہو۔ جس میں ہر رنگ اور قوم کے لوگ ہیں۔ یہ صاحب بہت ہی متاثر ہو کر گئے اور اس عزم کے ساتھ گئے کہ اب واپس جا کر عرب دوستوں میں دعوت الی اللہ کروں گا۔

چیک وفد سے ملاقات

بعد ازاں بارہ بجکر پچپن منٹ پر ملک چیک ریپبلک (Czech Republic) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

جمہوریہ چیک ریپبلک سے سات افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا۔ اس وفد میں جماعت چیک ریپبلک کے صدر اور جنرل سیکرٹری صاحب کے علاوہ ایک پولش احمدی بہن مکرمہ Iwona صاحبہ بھی شامل تھیں۔ موصوفہ اللہ کے فضل سے 2000ء سے احمدی ہیں اور اس وقت پولینڈ اور چیک جمہوریہ کی سرحد پر واقع شہر Cesky Tesin میں رہائش پذیر ہیں۔ جہاں بڑی تعداد میں پولش کمیونٹی کے لوگ بھی رہتے ہیں۔ ان کی مادری زبان پولش ہے لیکن وہ اللہ کے فضل سے انگریزی، جرمن اور چیک زبانوں میں بھی مہارت رکھتی ہیں اور متعدد کتابوں کا ترجمہ کر چکی ہیں۔ انہوں نے چیک زبان میں Woman in Islam اور Jesus in India کا ترجمہ بھی کیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس پولش احمدی بہن کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ جمہوریہ چیک میں دعوت الی اللہ کے پروگراموں میں سرگرمی لائیں۔ اپنے رابطے وسیع کریں اور مقامی احمدیوں کی تعداد میں اضافہ کریں۔ حضور انور نے ان کو فرمایا کہ **میں آپ کو جمہوریہ چیک (Czech Republic) میں جماعت کا مشنری مقرر کرتا ہوں۔** حضور انور نے ان کو اور ان کے شوہر کو الیس اللہ کی انگوٹھیاں حضرت اقدس مسیح موعود کی انگوٹھی سے مس کر کے عطا فرمائیں اور ان کے دونوں بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقات کے آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

بلغارین وفد سے ملاقات

بعد ازاں ایک بجکر پانچ منٹ پر ملک بلغاریہ (Bulgaria) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

بلغاریہ سے امسال 70 افراد پر مشتمل ایک بڑا وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا۔ اس وفد میں

احمدی احباب مردوخواتین کے علاوہ غیراز جماعت احباب بھی شامل تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کو دیکھتے ہی فرمایا۔ ماشاءاللہ بہت بڑاوفد ہے بلغاریہ کا۔ کچھ پرانے احمدی ہیں جو پہلے بھی جرمنی کے جلسہ میں شامل ہونے کے لئے آتے رہے ہیں اور کچھ نئے چہرے نظر آرہے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو پہلی دفعہ آئے ہیں وہ اپنے ہاتھ کھڑے کریں۔ اس پر ان لوگوں نے اپنے ہاتھ بلند کئے۔ نصف کے لگ بھگ ایسے احباب تھے جو پہلی دفعہ آئے تھے۔ حضور انور نے ان سے دریافت فرمایا کہ ان کو جلسہ کیسا لگا۔ انہوں نے کیا دیکھا۔ اس پر ان لوگوں نے بتایا کہ بہت اچھا لگا۔ اتنا بڑا مجمع اور تعداد ہے اور کہیں کوئی لڑائی جھگڑا، فساد نہیں ہے۔ ہر طرف بھائی چارہ کی فضا ہے اور سب ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس کے باوجود بلغاریہ کے علماء ہمیں کہتے ہیں کہ ہم فساد کرتے ہیں اس لئے ہماری رجسٹریشن نہیں ہونے دیتے۔ حضور انور نے فرمایا اب آپ واپس جائیں تو اپنے اپنے ماحول میں بتائیں کہ ہم جماعت کے جلسے میں دیکھ کر آئے ہیں، کس طرح پُرامن ہے اور پیار و محبت کا ماحول ہے۔ یہ باتیں وہاں جا کر کریں تا کہ تعلق بڑھتا رہے۔

حضور انور نے فرمایا ہماری ہر بات امن سے شروع ہوتی ہے۔ امن ہی ہے پیار ومحبت ہی ہے۔

حضور انور سے وفد کے ایک غیراز جماعت ممبر نے سوال کیا کہ کیا دوسرے لوگ بھی چندے میں شامل ہو سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جو جماعتی کام ہیں دعوت الی اللہ اور تربیت کے پروگرام ہیں۔ اس میں ہم چاہتے ہیں کہ جماعت کے احباب ہی چندہ دیں۔ جو دوسرے کام ہیں خدمت انسانیت کے، ہیومینیٹی فرسٹ ہے، خدمت خلق ہے، میڈیکل کیمپس وغیرہ ہیں۔ اس میں دوسرے لوگ بھی حصہ لے سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا زکوٰۃ کا حکم ہے۔ افریقہ میں کئی غیراز جماعت لوگ زکوٰۃ کا مال لے کر ہمارے پاس آتے ہیں کہ تم صحیح طور پر خرچ کرتے ہو جبکہ ہمارے علماء خود کھا جاتے ہیں۔ ہم زکوٰۃ کا مال لے لیتے تھے اور غریبوں ضرورتمندوں پر خرچ کرتے تھے۔

اس سوال کے جواب پر کہ کیا دوسرے مذاہب کے لوگ جماعت میں شامل ہو سکتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا تو کام ہی دعوت الی اللہ ہے، دوسرے مذاہب کو ہم اللہ کی طرف بلاتے ہیں۔ امن، صلح آشتی کے پیغام کی طرف بلاتے ہیں کہ آؤ اور ہمارے ساتھ شامل ہو جاؤ تا کہ ہم ایک خدا کی عبادت کرنے والے بنیں اور دنیا میں امن قائم کرنے والے بنیں۔

حضور انور نے فرمایا بلغاریہ میں لوکل احباب احمدیت میں داخل ہوئے ہیں۔ دوسرے مذاہب کے لوگ ہمارے نیک کاموں کی وجہ سے، نیک کاموں کو دیکھ کر ہم میں شامل ہوتے ہیں۔ خدا کے قرب میں بڑھنے کے لئے اور نیک کاموں کو آگے بڑھانے کے لئے احمدیت میں داخل ہوتے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں کہ حضور نے جو انگوٹھی پہنی ہوئی ہے اس میں برکت ہے۔ حضور انور نے فرمایا حضرت اقدس مسیح موعود نے جب مسیح و مہدی ہونے کا دعویٰ فرمایا تو مخالفین نے آپ کی مخالفت میں حد کردی۔ آپ اس وقت اکیلے تھے، اس وقت خدا تعالیٰ نے آپ کو مخاطب ہو کر فرمایا کہ خدا تجھے برکت دے گا اور اس قدر برکت دے گا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

حضور انور نے فرمایا یہ مسیح موعود کی انگوٹھیاں ہیں جو میں پہنتا ہوں۔ اس لئے ہم سمجھتے ہیں کہ اس الہام کی وجہ سے ان انگوٹھیوں میں اور آپ کی ہر چیز میں اور کپڑوں میں برکت ہے۔ حضور انور نے فرمایا ورنہ یہ تو ایک چاندی ہے اور اس پر ایک پتھر لگا ہوا ہے۔ اس کی اپنی تو کوئی حیثیت نہیں۔ ان انگوٹھیوں سے جو بھی برکت وابستہ ہے وہ حضرت اقدس مسیح موعود کے مس کرنے کی برکت ہے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے حجر اسود کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا کہ تُو تو ایک پتھر ہے۔ تیری اپنی کوئی حیثیت نہیں۔ اگر میں نے آنحضرت ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا۔

حضور انور نے فرمایا پس اصل چیز تو یہ ہے کہ جو لوگ خدا کا خاص قرب پانے والے ہیں۔ انہوں نے اس کو استعمال کیا ہوتا ہے۔ خدا نے بتایا ہوتا ہے کہ اس میں برکت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس انگوٹھی پر حضرت اقدس مسیح موعود کا الہام الیس اللہ ...... کندہ ہے۔ حضرت مسیح موعود کو اپنے والد صاحب کی وفات پر فکر پیدا ہوئی کہ اب آپ کا گزارہ کس طرح ہوگا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہاماً فرمایا۔ الیس اللہ...... کہ کیا خدا اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں۔ انگوٹھی پر کندہ یہ الہام ہر وقت اس بات کی یاد دلاتا ہے کہ انسان کو ہر وقت خدا کو یاد رکھنا چاہئے۔ خدا کی ہستی کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھے۔ حضور انور نے فرمایا باقی جہاں تک وہ لوگ جو اس سے برکت وابستہ ہونے کا اعتقاد رکھتے ہیں، ایمان رکھتے ہیں ان کو ہی برکت ملے گی۔

بلغاریہ کے وفد کے ممبران نے کہا کہ MTA پر زیادہ زبانیں آنی چاہئیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اس وقت سات آٹھ زبانیں آرہی ہیں۔ ہم کو مترجمین مل جائیں گے تو اور پروگرام بھی آئیں گے۔ اس موقعہ پر حضور انور کو بتایا گیا کہ بلغارین زبان میں خطبہ جمعہ کا ترجمہ آرہا ہے۔

حضور انور نے ایک بلغارین دوست سے فرمایا کہ یہ پڑھے لکھے دوست لگتے ہیں۔ یہ بلغارین زبان میں پروگرام پیش کریں۔

ایک بلغارین خاتون نے بتایا کہ میں تین سال قبل جب پہلی مرتبہ جلسہ جرمنی پر آئی تھی تو میں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اپنی پریشانیاں اور مشکلات دور ہونے کے لئے خط لکھا تھا۔ حضور انور کی دعا سے میری سب پریشانیاں اور مشکلات دور ہوگئی تھیں۔ آج میں حضور کا شکریہ ادا کرنے کے لئے حاضر ہوئی ہوں۔ ہم جلسہ میں شامل ہوئے اور ہمارا ہر طرح سے خیال رکھا گیا۔ اس پر ہم شکرگزار ہیں۔

حضور انور نے فرمایا یہ تو ہمارا فرض ہے اور دینی تعلیم بھی یہی ہے کہ مہمانوں کا خیال رکھا جائے۔ باقی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے آپ کی تکالیف دور کیں۔ آئندہ بھی اللہ تعالیٰ آپ کو مشکلات سے محفوظ رکھے۔

ایک بزنس مین نے کہا کہ میرے پاس الفاظ نہیں کہ ہم آپ کا شکریہ ادا کرسکیں۔ حضور انور نے فرمایا شکریہ تو ہمیں آپ کا ادا کرنا چاہئے۔ آپ کی بیگم نے بلغاریہ میں جماعت کے حق میں آواز اٹھائی۔ وزیر اعظم اور دوسرے سرکردہ افراد تک ہمارا مؤقف پہنچایا اور بڑی دلیری سے آواز بلند کی۔ اصل یہی ہے کہ سچ کو سچ کہا جائے۔ خدا کرے کہ بلغاریہ میں رہنے والا ہر شخص سچ کو سچ کہنے والا حقیقی طور پر بن جائے۔ مذہب ہر شخص کے دل کا معاملہ ہے کوئی قبول کرتا ہے۔ نہیں کرتا اس کی مرضی ہے۔ لیکن انسانیت کے کچھ تقاضے ہیں کہ بندوں کے حقوق ادا کئے جائیں اور ہمیشہ انصاف کا ساتھ دیا جائے اور ظلم سے روکا جائے۔

ایک بلغارین دوست نے عرض کیا کہ دین میں فرقے بازی نہیں ہونی چاہئے۔ آپس میں محبت سے رہنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا بالکل فرقہ بازی نہیں ہونی چاہئے۔ ان فرقوں کو ختم کرنے کے لئے ہی حضرت مسیح موعود آئے تھے۔

حضور انور نے فرمایا اصل چیز تو یہ ہے کہ اللہ اور رسول پر اور اس کی کتاب اور ملائکہ اور جزا سزا کے دن پر ایمان ہو یہ چیزیں ہمیشہ سامنے رکھنی چاہئیں۔

ایک دوست نے بلغارین زبان میں کتب کے حوالہ سے بات کی تو مربی سلسلہ بلغاریہ نے بتایا کہ اس وقت 17 کتب شائع ہو چکی ہیں۔ جس پر حضور انور نے فرمایا کہ ان صاحب کو یہ کتب مہیا کردیں۔

ملک اسٹونیا (Estonia) سے آئے ہوئے ایک میاں بیوی بھی بلغارین وفد کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ خاوند نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں عرض کی کہ میری بیوی کے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ اس کو قبول احمدیت کو توفیق بخشے۔ نیز بتایا کہ اس کی والدہ کو کینسر ہے۔ جس کی وجہ سے یہ بہت پریشان ہے۔ حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ اس کو صحت دے۔ نیز فرمایا پاکستان سے سُچی بوٹی منگوا کر کھلائیں۔

ملاقات کے اس پروگرام کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس وفد میں موجود تمام بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے اور مرد اور خواتین کو قلم عطا فرمائے۔ مرد احباب باری باری حضور انور کے پاس آتے، حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کرتے، حضور کا ہاتھ چومتے اور قلم حاصل کرتے، حضور انور ان سے گفتگو فرماتے۔ خواتین کو بھی حضور انور نے قلم عطا فرمائے۔ خواتین بھی باری باری حضور انور کے پاس سے گزرتیں، شرف زیارت حاصل کرتیں اور دعا کی درخواست کرتیں۔ ساتھ ساتھ تصاویر بنائی جارہی تھیں۔

بلغاریہ سے آنے والے وفد نے اس جلسے کو اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اپنی ملاقات کو ناقابل فراموش اور بہترین وقت قرار دیا۔ حضور انور سے ان کی ملاقات ان کے لئے ازدیاد ایمان اور حضور انور سے قریبی اور مضبوط تعلق کا باعث بنی۔

مکرم Mikhil Mikhailov صاحب (سابق ملٹری اتاشی) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جلسہ کے انتظامات کو دیکھ کر بہت متاثر ہوا ہوں۔ اتنی بڑی تعداد کی مہمان نوازی بہت ہی اچھے انداز سے کی جارہی ہے۔ ہر طرف مسکراتے اور محبتیں بکھیرتے ہوئے چہرے نظر آتے ہیں۔ بھائی چارے کی ایسی مثال کہیں اور دیکھنے کو نہیں ملتی۔ سب سے زیادہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکرگزار ہوں۔ جن کی شفقت اور محبت کو میں کبھی بھی بھلا نہیں سکتا۔

ایک خاتون مکرمہ Veronika صاحبہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے بعد بے اختیار جذباتی انداز میں کہنے لگیں کہ

”جلسہ سالانہ اور حضور انور سے ملاقات کے یہ قیمتی لمحات ان کی زندگی کے سب سے زیادہ خوبصورت اور قیمتی لمحات ہیں۔ ان چند دنوں نے انہیں نئی زندگی عطا کی ہے۔ جو کہ ہزاروں سال کی زندگی سے بڑھ کر ہے اور یہ میری خوش قسمتی ہے کہ مجھے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا موقع ملا اور براہ راست حضور سے بات کر کے حضور کی ان دعاؤں کا شکریہ ادا کرنے کا موقع ملا جن کے نتیجہ میں میری مشکلات حل ہوئیں جو ایک معجزہ سے کم نہیں اور میرے پاس وہ الفاظ نہیں کہ جن سے میں اپنے جذبات کا اظہار کرسکوں“۔

ایک دوست Marian صاحب جو پیشہ کے لحاظ سے ایڈووکیٹ ہیں نے کہا:

”امسال مجھے جلسہ سالانہ برطانیہ کے بعد جلسہ سالانہ جرمنی میں بھی شامل ہونے کا موقع ملا ہے۔ جلسہ کے انتظامات بہت عمدہ تھے۔ کھانے کا انتظام بہت اچھا ہے۔ میں حیران ہوتا ہوں کہ اتنی بڑی تعداد کو کھانا ہمیشہ وقت پر ملتا ہے اور کسی بھی قسم کی پریشانی نہیں ہوتی۔ میں امید کرتا ہوں کہ بلغاریہ کے احمدی بھی ایک دن اپنا جلسہ منعقد کریں گے اور وہ بھی اسی طرح مہمان نوازی کریں گے۔ جس طرح اس جلسے میں مہمان نوازی ہورہی ہے۔ میں حضور انور کا خاص طور پر بہت شکریہ ادا کرتا ہوں کہ ہمیں اس جلسہ میں شامل ہونے اور حضور انور سے ملنے کا موقع ملا“۔

بلغاریہ کے ایک ٹیلیویژن سٹیشن New TV کے جرنلسٹ نے اپنے تاثرات کا اظہار ان الفاظ میں کیا۔

”جلسہ جرمنی میں گزشتہ سال بھی شامل ہوا تھا۔ اس

سال تو خود خواہش کر کے شامل ہوا ہوں۔ ایک گہری محبت کا احساس ہے جو احمدیوں کا جلسہ عطا کرتا ہے۔ یہاں ہر شخص ایسے ملتا ہے جیسے وہ بہت پرانا دوست ہو۔ جلسے کے انتظامات بہت اچھے ہیں اور احمدیوں کی خوش قسمتی ہے کہ انہیں حضرت مرزا مسرور احمد صاحب جیسے امام ملتے ہیں جو بہت زیادہ شفیق اور محبت کرنے والے ہیں۔ میں حضور کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں اور سب احمدیوں کا جو ہماری مہمان نوازی کرتے رہے‘‘۔

ایک عیسائی دوست Lalev صاحب نے کہا:

’’اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں اس قدر روحانی پُرسکون ماحول ہے کہ بڑے لمبے عرصہ کے بعد پُرسکون نیند سویا ہوں۔ میرے اوپر کئی قسم کے خوف طاری تھے جو اللہ تعالیٰ نے جلسہ کی برکت سے دور کر دیئے ہیں‘‘۔

وفد کے ممبران میں سے ہر کسی نے اپنے اپنے رنگ میں عقیدت و محبت کا اظہار کیا۔

بلغارین وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات دوپہر ڈیڑھ بجے تک جاری رہی۔ اس کے بعد پروگرام کے مطابق فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج ملاقات کرنے والوں میں سپین، ابوظہبی، یمن، پاکستان، فن لینڈ، امریکہ، ہالینڈ، آسٹریلیا، دوبئی، ماریشس، ویسٹ انڈیز، پرتگال، اٹلی، کینیڈا، بیلجیئم اور سویڈن سے آنے والی فیملیز کے علاوہ جرمنی کی جماعتوں فرینکفرٹ، Neuss، Osnabruck، Soest، Dieburg، Bietigheim سے آنے والی 34 فیملیز کے 87 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام اڑھائی بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں دو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت السبوح میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

نکاحوں کا اعلان

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے درج ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

1۔ عطیۃ الرزاق بنت شجاع الدین ریحان صاحب آف بلغاریہ کا نکاح ہمراہ شاہد احمد بٹ (مربی البانیہ)

2۔ ملیحہ حسین بنت غلام حسین صاحب آف جرمنی کا نکاح ہمراہ شکور احمد بلوچ طالبعلم جامعہ احمدیہ کینیڈا

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

فیملی ملاقاتیں

ساڑھے پانچ بجے سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج ملاقات کرنے والوں میں دوبئی، عمان، کینیڈا، پاکستان، مالٹا، ہنگری، سلوانیا، البانیا، رومانیہ کے علاوہ جرمنی کی جماعتوں ہمبرگ، Osnabruck، اور Kolon سے آنے والی فیملیز شامل تھیں۔ مجموعی طور پر 75 فیملیز کے 284 افراد اور 20 افراد نے انفرادی طور پر ملاقات کی سعادت پائی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام نو بجکر بیس منٹ تک جاری رہا۔ ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت السبوح میں نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انوار احمد صاحب ولد ملک افتخار احمد صاحب آف جماعت Drieich جرمنی کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ مرحوم نے 20؍اگست 2008ء کو وفات پائی مرحوم سید محمود اللہ شاہ صاحب ابن سید مسعود مبارک شاہ صاحب کے ہم زلف تھے اور محترم گلاب دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور ملک علی بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے۔

نماز جنازہ پڑھانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج جرمنی میں قیام کا آخری دن تھا۔

26؍اگست 2008ء

صبح پانچ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

لندن کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق فرینکفرٹ (جرمنی) سے لندن (یوکے) کے لئے روانگی تھی۔ فرینکفرٹ اور اردگرد کی جماعتوں سے احباب جماعت مرد و خواتین اور بچوں کی ایک بڑی تعداد اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے صبح سے ہی بیت السبوح کے احاطہ میں جمع ہونی شروع ہوگئی تھی۔ صبح نو بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اپنا ہاتھ ہلاتے ہوئے تمام احباب کو السلام علیکم کہا اور دعا کروائی۔ حضور انور کی گاڑی آہستہ آہستہ مشن ہاؤس بیت السبوح سے باہر نکل رہی تھی۔ دونوں اطراف میں کھڑے مرد و خواتین مسلسل اپنے ہاتھ بلند کرتے ہوئے اپنے پیارے آقا کو الوداع کہہ رہے تھے۔ بعض کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ جدائی کے یہ لمحات ان عشاق کے لئے یقیناً بہت کٹھن تھے۔

فرینکفرٹ سے فرانس کی بندرگاہ (پورٹ) Calais تک کا سفر چھ صد کلومیٹر ہے۔ جرمنی سے فرانس کی بندرگاہ Calais تک پہنچنے کے لئے راستہ میں ملک بیلجیئم سے گزرنا پڑتا ہے۔ جرمنی میں 240 کلومیٹر سفر طے کرنے کے بعد بارہ بجے کے قریب کچھ دیر کے لئے ایک پٹرول پمپ پر رکے پھر سوا بارہ بجے آگے روانگی ہوئی اور سفر جاری رہا۔ ساڑھے بارہ بجے کے قریب مجموعی طور پر 280 کلومیٹر سفر طے کرنے کے بعد ملک بیلجیئم میں داخل ہوئے اور بیلجیئم میں مزید 160 کلومیٹر سفر طے کرنے کے بعد پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق موٹروے پر Carestel ریسٹورنٹ میں دوپہر کے کھانے کے لئے قافلہ رُکا۔ جماعت جرمنی سے ایک ٹیم صبح سے ہی کھانے اور نمازوں کی ادائیگی کے انتظامات کے لئے اس جگہ پہنچی ہوئی تھی اور قافلہ کی آمد سے قبل تمام انتظامات مکمل ہوچکے تھے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ریسٹورنٹ سے باہر ایک کھلے لان میں نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد دو بجکر چالیس منٹ پر یہاں سے بندرگاہ Calais کے لئے روانگی ہوئی اور بیلجیئم میں مزید 95 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد بیلجیئم کا بارڈر عبور کرکے ملک فرانس میں داخل ہوئے۔ یہاں سے Calais کا فاصلہ 95 کلومیٹر ہے۔

چار بجکر پانچ منٹ پر قافلہ Calais کی پورٹ پر پہنچا۔ امیر صاحب جرمنی، مربی انچارج صاحب جرمنی، افسر صاحب جلسہ سالانہ جرمنی، صدر صاحب خدام الاحمدیہ اپنی خدام کی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو Calais پورٹ تک چھوڑنے اور رخصت کرنے اور الوداع کہنے کے لئے فرینکفرٹ سے قافلہ کے ساتھ آئے تھے۔ پورٹ پر پہنچ کر ان سبھی احباب کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت شرف مصافحہ بخشا۔

پاسپورٹ، امیگریشن اور دیگر سفری دستاویزات کی کلیرنس کے بعد قافلہ کی گاڑیاں Pouo Ferries میں داخل ہوئیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے اتر کر فرسٹ کلاس لاؤنج میں تشریف لے گئے۔

فیری اپنے مقررہ وقت پر سوا پانچ بجے Calais سے برطانیہ کی پورٹ Dover کے لئے روانہ ہوئی اور قریباً ڈیڑھ گھنٹہ کے سفر کے بعد برطانیہ کے مقامی وقت کے مطابق پونے چھ بجے Dover پہنچی۔ (برطانیہ کا وقت فرانس کے وقت سے ایک گھنٹہ پیچھے ہے)

برطانیہ آمد

Dover پورٹ پر امیر صاحب یوکے، مربی انچارج صاحب یوکے، صدر صاحب خدام الاحمدیہ یوکے اور بعض دیگر جماعتی عہدیداران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت گاڑی سے اتر کر ان سبھی احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

یہاں سے سوا چھ بجے لندن کے لئے روانگی ہوئی۔ Dover سے لندن (London) کا فاصلہ 109 میل ہے۔ قریباً ڈیڑھ گھنٹہ کے سفر کے بعد پونے آٹھ بجے بیت الفضل لندن میں ورود مسعود ہوا۔

جہاں احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد نے اپنے پیارے آقا کو اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا۔ بیت کے بیرونی احاطہ کو خوبصورت جھنڈیوں اور روشنیوں سے سجایا گیا تھا۔ بچیاں گروپس کی صورت میں استقبالیہ گیت پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ان بچیوں کے پاس تشریف لے گئے اور کچھ دیر کے لئے کھڑے رہے۔ مرد حضرات ایک علیحدہ حصہ میں صف آراء تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت مرد احباب کی طرف بھی تشریف لے گئے اور اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جرمنی کے اس سفر میں جن افراد کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قافلہ میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی ان کے اسماء درج ذیل ہیں۔

حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا، مکرم فاتح احمد خان ڈاہری صاحب، مکرمہ صاحبزادی امۃ الوارث فرح صاحبہ سلمہا اور دونوں بچے عزیزم منصور احمد سلمہ اللہ تعالیٰ عزیزہ یسریٰ فاتح سلمہا اللہ تعالیٰ، مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ، مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری)، خاکسار عبدالماجد طاہر (ایڈیشنل وکیل التبشیر)، مکرم مبارک احمد ظفر صاحب (ایڈیشنل وکیل المال)، مکرم بشیر احمد صاحب (دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)، مکرم میجر محمود احمد صاحب (افسر حفاظت خاص)، مکرم محمد احمد ناصر صاحب (نائب افسر حفاظت خاص)، مکرم ناصر احمد سعید صاحب، مکرم محمود احمد خان صاحب، مکرم نصیر الدین ہمایوں صاحب، مکرم خواجہ عبدالقدوس صاحب (حفاظت خاص)۔

اس کے علاوہ مکرم رانا وسیم احمد قمر صاحب اور مکرم ندیم احمد امینی صاحب کو قافلہ کی گاڑیاں ڈرائیو کرنے اور قافلہ میں شامل ہونے کی سعادت عطا ہوئی۔

حیرت انگیز یادداشت

☆ سلطان فارس (ایران) اور شہنشاہ سائرس اعظم کی فوج میں ہزاروں سپاہی تھے لیکن اسے اپنی فوج کے ایک ایک سپاہی کا نام معلوم تھا اور جب کبھی وہ فوج کا معائنہ کرتا تو ہر سپاہی کو اس کا نام لے کر مخاطب کرتا تھا۔

☆ لاطینی زبان کے ادیب ’’نیکادی ایلڈز‘‘ کو 200 لمبی نظمیں یاد تھیں اور وہ انہیں فرفر سناتا تھا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ وہ ہر نظم کو نیچے سے اوپر تک بھی سنا سکتا تھا۔

☆ شیکسپیئر کے زمانے کے ایک ڈرامہ نگار ’’بن جانسن‘‘ نے جتنے ڈرامے لکھے۔ ان کا ایک ایک لفظ اسے یاد تھا۔ وہ اپنے کسی بھی ڈرامے کا کوئی سین مع ڈائیلاگ بے تکان سنا دیتا تھا۔

☆ 17 ویں صدی کے ایک انگریز مؤرخ ’’تھامس فلر‘‘ کو لندن کی تمام دکانوں کے سائن بورڈ حفظ تھے اور وہ چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی دکان کے متعلق بتا سکتا تھا کہ وہ شہر کے کس بازار گلی یا محلے میں ہے۔

☆ ایک انگریز ناول نگار اے ڈبلیو میسن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ پہلے پورا ناول اپنے دماغ میں ’’لکھتا‘‘ تھا اور جب اسے ختم کر لیتا تو پھر اسے کاغذ پر منتقل کرتا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 87344 میں

Hussain Atta

ولد Ahmad Egyir پیشہ فارمنگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hussain Atta۔ گواہ شد نمبر1 Nasir Ahmad گواہ شد نمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر 87345 میں

Razak Afful

ولد Kojo Afful پیشہ اپرنٹس عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 غانین کرنسی ماہوار بصورت اپرنٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Razak Afful گواہ شد نمبر1 Yaqub Entsie گواہ شد نمبر2 Malik Hammond

مسل نمبر 87346 میں Mahdi Afful

ولد Muhammad Afful پیشہ کارپینٹر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/6000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mahdi Afful گواہ شد نمبر1 Yaqub Entsie گواہ شد نمبر2 Malik Hammond

مسل نمبر 87347 میں

Issah Afful

ولد Mahdi Afful پیشہ فارمنگ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Issah Afful گواہ شد نمبر1 Yaqub.K.Entsie گواہ شد نمبر2 Malik Hammond

مسل نمبر 85348 میں

Maryam Afful

زوجہ Mahdi Afful پیشہ فارمنگ عمر 23 سال بیعت 2004ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Maryam Afful گواہ شد نمبر1 Abdullah Quansah گواہ شد نمبر2 Malik Hammond

مسل نمبر 87349 میں

Abdullah Quansah

ولد Kweku Abubakar پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdullah Quansah گواہ شد نمبر1 Yaqub .K.Entsie گواہ شد نمبر2 Malik Hammand

مسل نمبر 87350 میں

Issah Arhinful

ولد Haruna Arhinful پیشہ فارمنگ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Issah Arhinful گواہ شد نمبر1 Yaqub.K.Entsie گواہ شد نمبر2 Malik Hammond

مسل نمبر 87351 میں

Ayesha Kumiwah

زوجہ Yusuf.K.Addasi پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت 1965ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Ayesha Kumiwah گواہ شد نمبر1 Malik Hammond گواہ شد نمبر2 Asamoah Adam

مسل نمبر 87352 میں

Rahmat Hammond

زوجہ Issah Hammond پیشہ فارمنگ عمر 42 سال بیعت 1987ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Rahmat Hammond گواہ شد نمبر1 Malik Hammond گواہ شد نمبر2 Abonyi Usman Kojo

مسل نمبر 87353 میں

Hannah Hammond

زوجہ Peter Hammond پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Hannah Hammond گواہ شد نمبر1 Yaqub.K.Entsie گواہ شد نمبر2 Malik Hammond

مسل نمبر 87354 میں

Fatima Adjoaa Kooah

زوجہ Habib Mensah پیشہ فارمنگ عمر 38

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Fatima Malik گواہ شد نمبر1 Adjoaa Kooah Adam گواہ شد نمبر2 Hammond Asamoah

مسل نمبر87355 میں

Nuzrat Ibrahim

زوجہ Ishaque Anakwa پیشہ ٹریڈنگ عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Nuzrat Ibrahim گواہ شد نمبر1 Ishaque Anakwa گواہ شد نمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر87356 میں

Nuzrat Asare

بنت Yaqub Asare پیشہ ملازمت عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Nuzrat Asare گواہ شد نمبر1 Ismail Owusu گواہ شد نمبر 2 Yaqub.K.Entsie

مسل نمبر87357 میں

Nuzrat Baah

بنت Ali Baah پیشہ ملازمت عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Nuzrat Baah گواہ شد نمبر1 Ishmael Owusu گواہ شد نمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر87358 میں

Ahmad Boakye

ولد Abdullah Gyabeng پیشہ مکینک عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 غانین کرنسی ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ahamd Boakye گواہ شد نمبر1 Suleman.K گواہ شد نمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر87359 میں

Sofyan Dawood

ولد Nurdin Dawood پیشہ کاروبار عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sufyan Dawood گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر87360 میں

Kasim Takyi Mensah

ولد Ishaque Kwesimensah پیشہ کارپینٹر عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔ 1/2 حصہ پلاٹ برقبہ 100x50 مربع فٹ مالیتی -/150000 غانین کرنسی۔ 2۔ 1/2 حصہ پلاٹ برقبہ 60x120 مربع فٹ مالیتی -/120000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Kasim Takyi Mensah گواہ شد نمبر1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر2 Ismail Kofi Yabooh

مسل نمبر87361 میں

Ahmad Adams

ولد Abuabkr Baido پیشہ کارپینٹر عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔زمین برقبہ 80x100 مربع فٹ مالیتی -/250000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ahmad Adams گواہ شد نمبر1 Osman Okwan۔گواہ شد نمبر2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر87362 میں

Yusuf Kpomegbe

ولد Agbo Kpomegbe پیشہ فارمر عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2400 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Yusuf Kpomegbe گواہ شد نمبر1 Abdul Razak گواہ شد نمبر2 Ahmad Boateng

مسل نمبر87363 میں

Al Hassan Idrees

ولد Idrees Yusuf پیشہ ٹریڈر عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد AlHassan Idrees گواہ شد نمبر1 Saeed Yusuf گواہ شد نمبر2 Ahmad Boateng

مسل نمبر87364 میں

Muhammad Hakeem

ولد Abdul Hakeem Kojo Tomfy پیشہ کارپینٹر عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 غانین کرنسی ماہوار

بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Hakeem گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 87365 میں

Zaid Dawood

ولد Dawood Abdullah پیشہ ڈرائیور عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 غانین کرنسی ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Zaid Dawood گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 87366 میں

Suleman Kassim

ولد Issaq Ekyme پیشہ لیبر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Suleman گواہ شد نمبر 1 Ahmad Boateng گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 87367 میں

Abdul Wahab Wiafe

ولد Abdullah Amponsah Tawiah پیشہ لیبر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی فارم Palm Tzee۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 غانین کرنسی ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Wahab Wiafe گواہ شد نمبر 1 Ahmad Boateng گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق مشہود

مسل نمبر 87368 میں

Khadija Aboagye

ولد Akwasi Aboagye پیشہ ٹریڈر عمر 50 سال بیعت 2005ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 غانین کرنسی ماہوار بصورت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Khadija Aboagye گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 87369 میں لبنیٰ عبدالرحمٰن

زوجہ عبدالرحمٰن یعقوب پیشہ بیوٹیشن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 غانین کرنسی ماہوار بصورت بیوٹیشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامۃ۔ لبنیٰ عبدالرحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق۔گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 87370 میں

Hawla Mahmoud

زوجہ Mahmoud پیشہ ٹریڈر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Hawla Mahmoud گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 87371 میں

Adeeza Abubakar Aidoo

زوجہ Ababakar Aidoo پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1977ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Adeeza Abubakar Aidoo گواہ شد نمبر 1 Rashi Bin Jaffar گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 87372 میں

Isaque Aidoo

ولد Abdullah Isaque Aidoo پیشہ ٹیلرنگ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Ishaque Aidoo گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 87373 میں

Osman .K. Odoom

ولد (Late) Bukari Ackom پیشہ فوٹو گرافر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ 80x80 مربع فٹ مالیتی -/4000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فوٹو گرافی مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ لعبد Osman .K.Odoom گواہ شد نمبر 1 Rashid Bin Jaffar گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 87374 میں

Malik Abdullah

ولد (Late) Abdullah Andoh پیشہ ٹریڈنگ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Malik Abdullah گواہ شد نمبر 1 Rashid Bin Jaffar گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 87375 میں

Suleman Mensah

ولد (Late) Kwasi Mensah پیشہ ٹریڈر عمر 50 سال بیعت 1985ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-26 میں وصیت

کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیر تعمیر مکان برقبہ 80x40 مربع فٹ مالیتی -/3000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Suleman Mensah گواہ شد نمبر1 Rashid Bin Jaffar۔ گواہ شد نمبر2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 87376 میں

Barqll sui Shaque

ولد Ishaque Makata پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Barqll sui Shaque۔ گواہ شد نمبر1 Hakeem Baidoo گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87377 میں

Mohammad Agyei Kum

ولد Ibrahim Agyei Kum پیشہ فارمر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی فارم 2 ایکڑ مالیتی -/4000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Agyei Kum گواہ شد نمبر1 Hakeem Baidoo گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87378 میں

Shaida Sarpong

بنت Charle Amoakoh پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Shaida Sarpong گواہ شد نمبر1 Hakeem Baidoo گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87379 میں

Abdul Malik Muhammad

ولد Mohamad پیشہ ڈرائیونگ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Malik Muhammad گواہ شد نمبر1 Hakeem Baidoo گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87380 میں

Farouk Issah

ولد Issah Mensah پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Farouk Issah گواہ شد نمبر1 Hakeem Baidoo گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87381 میں

Hajia Fatima Yussuf

زوجہ Alhaj Yussuf پیشہ ٹریڈنگ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Hajia Fatima Yussuf گواہ شد نمبر1 Hakeem Baidoo گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87382 میں

Zakaria Yakubu

ولد Chief Zakaria پیشہ......... عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Zakaria Yakubu گواہ شد نمبر1 Hakeem Baidoo گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87383 میں

Muhammad Abubakar

ولد Abubakar پیشہ ڈرائیور عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Abubakar گواہ شد نمبر1 Hakeem Baidoo گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87384 میں

Ahmad Saeed Abakah

ولد Saeed Kobina Mensah پیشہ مشنری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18500 غانین کرنسی ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Saeed Abakah گواہ شد نمبر1 Hakeem Baidoo گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87385 میں

Hakim Adjei Apenteng

ولد Suleman Apenteng قوم...... پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/233.85 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hakim Adjei Apenteng۔ گواہ شد نمبر1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر2 Talkib Yacoob

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ محمد رمضان صاحب کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ ثریا مبارکہ صاحبہ زوجہ مکرم شیخ عبدالرزاق صاحب مورخہ 24/اپریل 2008ء کو ایک لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملیں۔ آپ کی نماز جنازہ بیت الحمود میں نماز مغرب کے بعد مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب نے پڑھائی اور کراچی کے مقامی قبرستان باغ احمد میں تدفین عمل میں آئی۔ وفات کے وقت ان کی عمر 73 سال تھی۔ آپ بڑی نیک ملنسار اور خلافت کی شیدائی تھیں گھر میں صرف ایم ٹی اے چلتا تھا۔ جماعت کے ساتھ بھرپور تعاون تھا چندہ تحریک جدید 08-07 پیشگی ادا کر دیا اور وقف جدید 2008ء ادا کر کے دعائیہ فہرست 29 رمضان المبارک میں شامل ہوئیں۔ باغ احمد میں قبر تیار ہونے کے بعد مکرم ملک طاہر احمد خان صاحب نے دعا کرائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا حفیظ الرحمٰن صاحب سیکرٹری مال حلقہ محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم مولوی عبدالعزیز صاحب ایک لمبا عرصہ صاحب فراش رہ کر بعمر 104 سال مورخہ 21/اگست 2008ء کو بقضائے الٰہی اپنے خدا کے حضور حاضر ہو گئے۔ مرحوم ایک سال قبل نظام وصیت میں شامل ہوئے تھے اسی روز بعد نماز عصر دارالنصر وسطی کی گراؤنڈ میں مکرم محمد انور نسیم صاحب مربی سلسلہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی بعد میں مکرم مربی صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔ آپ محلّہ دارالنصر شرقی میں امام الصلوٰۃ تھے اور چھڑی کے سہارے بیت میں سب سے پہلے آتے۔ گرمی سردی اور بارش کی پرواہ نہ کرتے ہوئے خدا کی دی ہوئی توفیق سے امامت کے فرائض پورے کرتے تھے۔ رمضان کے پورے روزے رکھنا اور تراویح کا ادا کرنا اور پڑھانا آپ کی عادت میں شامل تھا۔ آپ حضرت میاں فقیر محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنی جوار رحمت میں جگہ دے۔

نکاح

مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ فریحہ سحر صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم حافظ محمد مقصود صاحب ابن مکرم عبدالغفور صاحب بورے والا ضلع وہاڑی کے ساتھ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ نے مورخہ 4/اکتوبر 2008ء کو نماز ظہر کے بعد بیت مبارک میں کیا۔ موصوفہ حضرت میاں پیر محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ تمام احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمد اظہر صاحب ابن مکرم ڈاکٹر محمد انور زاہد صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ شاہدہ پروین صاحبہ جلسہ سالانہ برطانیہ میں شمولیت کی غرض سے لندن گئی تھیں۔ پھیپھڑوں میں پانی پڑنے کی وجہ سے بیمار ہوئیں ہسپتال میں داخل رہیں اور اب دل کے عارضہ اور نمونیہ کی بھی شکایت ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ والدہ صاحبہ کو معجزانہ رنگ میں شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے خدا تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

پرس، سکول بیگ، کالج بیگ، اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

ضروری اطلاع
ربوہ سے فورٹ عباس ڈاہرانوالہ ایئر کنڈیشنڈ کوچز براستہ ربوہ آنا شروع ہو گئی ہیں
رابطہ: ربوہ گڈز بس سٹاپ ربوہ
مزید معلومات
0345-7874222
047-6214222

جزائر فجی

سرکاری نام:
جمہوریہ فجی (Republic of Fiji)

محل وقوع:
اوشینا۔ بحرالکاہل

حدود اربعہ:
اس کے شمال مغرب میں سولومن جزائر۔ مشرق میں ٹونگا اور جنوب میں 200 کلومیٹر کی دوری پر نیوزی لینڈ واقع ہیں۔ سڈنی (آسٹریلیا) 3100 کلومیٹر دور ہے۔

جغرافیائی صورتحال:
فجی 300 جزیروں پر مشتمل جنوبی بحرالکاہل میں واقع ہے اور میلی نیشیا کا حصہ ہے۔ ان میں 106 جزیرے آباد ہیں۔ یہ جزیرے شمال سے جنوب تک 586 کلومیٹر کی لمبائی اور مشرق سے مغرب تک 538 کلومیٹر کی چوڑائی میں پھیلے ہیں۔ بڑے جزیرے وٹی لیوو Viti Levo (رقبہ 10386 مربع کلومیٹر) وانو آلیوو (5535 مربع کلومیٹر)۔ یہ کل رقبے کا 85 فیصد ہیں۔ دوسرے جزیروں میں تاویونی (435 مربع کلومیٹر) کانڈاوو (412 مربع کلومیٹر)۔ آوالاؤ (104 مربع کلومیٹر) اور کوروا اہم ہیں۔ یہ تمام جزیرے چھوٹے جزیروں کے گروپ یاساوا Yasawa (مغرب میں) اور گروپ لاؤ Lau (مشرق میں) کے ساتھ ایک سرے سے دوسرے سرے تک پھیلے ہیں۔ کئی مونگے مرجان کی چٹانوں نے بحیرہ کورو کو گھیرے میں لے رکھا ہے۔ شمال مغرب میں جزیرہ روٹوما (44 مربع کلومیٹر) ہے۔ بڑے جزیرے پہاڑی اور آتش فشانی لیکن خوبصورت اور سرسبز ہیں۔ ساحل 1129 کلومیٹر۔

رقبہ:
18,330 مربع کلومیٹر

آبادی:
8 لاکھ نفوس (1998ء)

دارالحکومت:
سووا Suva (ایک لاکھ)

بلند ترین مقام:
ماؤنٹ ٹومانیوی (1323 میٹر)

بڑے شہر:
لاؤٹوکا۔ لامی۔ ناندی۔ مالاؤ۔ لاباسا۔ ناندوری۔ ناوآ۔ ڈیوبا۔ تاووآ۔ با

سرکاری زبان:
فجیئن (انگریزی۔ ہندی)

مذاہب:
عیسائی (میتھوڈسٹ۔ رومن کیتھولک) 53 فیصد۔ ہندو 38 فیصد۔ مسلم 8 فیصد۔

اہم نسلی گروپ:
فجیئن (میلی نیشین نسل) 49 فیصد۔ ہندی انڈین 46 فیصد۔ باقی سکھ

یوم آزادی:
10/اکتوبر 1970ء

رکنیت اقوام متحدہ:
13/اکتوبر 1970ء

کرنسی یونٹ:
فجیئن ڈالر=100 (نیشنل بینک آف فجی)

انتظامی تقسیم:
4 ڈویژن۔ ایک ماتحت علاقہ

موسم:
گرم مرطوب ہوتا ہے لیکن بخاراتی ہوائیں چلنے سے حبس کم رہتا ہے۔ بارش کی سالانہ اوسط 100 انچ تک ہے۔

اہم زرعی پیداوار:
ناریل۔ گنا۔ ادرک۔ چاول۔ کوکو۔ کافی۔ کیلا۔ مکئی۔ میٹھے آلو۔ کاوا۔ تارو۔ بیج۔ کدو۔ انناس۔ تمباکو (مویشی)

اہم صنعتیں:
چینی۔ ناریل کا تیل۔ مچھلی کی پیکنگ۔ چاول کی پیکنگ۔ کھوپرا پاؤڈر۔ ڈیری۔ سلاٹر ہاؤس۔ بسکٹ۔ چائے۔ فیکٹری۔ لکڑی۔ سیاحت۔ سیمنٹ۔ چٹائیاں۔ ٹوکریاں۔ مٹی کے برتن۔ اناس۔

اہم معدنیات:
سونا۔ مینگانیز۔ چونے کا پتھر

مواصلات:
قومی فضائی کمپنیاں ''ایئر پیسفک۔ ایئر فجی'' (17 ہوائی اڈے) سووا۔ لوٹوکا دو بڑی بندرگاہیں ہیں۔

فجی میں جماعت احمدیہ کا قیام 1959ء میں ہوا۔ پہلے مربی محترم مولانا شیخ عبدالواحد صاحب تھے۔ جو 11/اکتوبر 1960ء کو وہاں پہنچے۔ اب فجی میں 11 جماعتیں قائم ہیں اور 9 بیوت الذکر تعمیر ہو چکی ہے۔ 1988ء میں فجیئن زبان میں قرآن کا ترجمہ شائع کیا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور خامس فجی کا دورہ فرما چکے ہیں۔

خبریں
ملکی وغیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

نہ لاکرز سیل اور نہ ہی فارن کرنسی اکاؤنٹس منجمد ہونگے

مشیر خزانہ نے کہا ہے کہ ہمیں اقتصادی طور پر چیلنجز ضرور ہیں لیکن صورتحال قابو میں ہے۔ پاکستان کے دیوالیہ ہونے کے خدشات درست نہیں ہیں۔ نہ لاکرز سیل ہونگے اور نہ ہی کسی کے فارن کرنسی اکاؤنٹ منجمد کئے جائیں گے۔ ملک کی اقتصادی اور مالی صورتحال کے بارے افواہیں پھیلائی جارہی ہیں۔ عوام کو ان سے متاثر نہیں ہونا چاہئے۔ سٹیٹ بینک نے روپے کے استحکام کے لئے 20 کروڑ ڈالر مارکیٹ میں جاری کردیئے۔ ڈالر 81 روپے کا ہوگیا' روپے کی قدر میں کمی کا رجحان برقرار' بہتری کیلئے ضروری اقدامات کئے جارہے ہیں۔

عسکریت پسندی میں بیرونی عناصر ملوث ہیں

پارلیمنٹ کے بند کمرے کے مشترکہ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے ڈی جی ملٹری آپریشنز نے کہا ہے کہ نائن الیون کے بعد ہمیں اپنی سلامتی کو مدنظر رکھ کر پالیسیاں ترتیب دینا پڑیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اب تک 1368 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق اور 3348 زخمی ہوچکے ہیں۔ فاٹا اور قبائلی علاقوں میں عسکریت پسندی میں بعض بیرونی عناصر ملوث ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ کے بعد ملکی دفاع اور سلامتی اولین ترجیح تھی اور ہے۔ قبائلی علاقوں میں شرپسندی کا خاتمہ ضروری ہے۔ جولائی 2007ء سے اب تک قبائلی علاقوں میں 88 خودکش حملے ہوچکے ہیں جن میں 1188/افراد جاں بحق اور 3209 زخمی ہوئے۔ اب تک فاٹا میں 2825 شدت پسند مارے گئے جن میں 581 غیر ملکی تھے۔

دہشت گردی کا ناسور ختم کئے بغیر سیاسی اور معاشی استحکام نہیں آسکتا

مسلم لیگ (ن) قائد نے لاہور میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کا ناسور ختم کئے بغیر ملک میں سیاسی اور معاشی استحکام نہیں آسکتا لہٰذا ضروری ہے کہ دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے قومی پالیسی بنائی جائے۔ ہمارے مطالبے پر پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس بلایا گیا ہے لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ اس اہم کام کے لئے صرف ایک دن کا اجلاس کافی نہیں اس کے لئے وقت درکار ہے اور اس کے لئے فوری طور پر تمام سیاسی قوتوں سے مسلسل رابطوں کی ضرورت ہے۔

پاکستان پر حملہ آسان نہیں ایسی باتیں احمقانہ ہیں

امریکی حکمران جماعت ریپبلکن پارٹی کے صدارتی امیدوار جان میکین نے کہا ہے کہ پاکستانی سرحدوں کے اندر کارروائی پاکستان میں رائے عامہ کو امریکہ مخالف کرنے کا باعث بنے گی اور دھمکیوں کے ذریعے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کا تعاون حاصل نہیں کیا جاسکتا جبکہ بارک اوباما نے اسامہ بن لادن کو پکڑنے کے لئے پاکستانی سرزمین پر بغیر اجازت فوجی کارروائی کے موقف کا اعادہ کیا۔

فضل اللہ نے اہم شخصیات کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنانے کا اعلان کردیا

تحریک طالبان سوات کے سربراہ مولانا فضل اللہ نے علاقہ میں آئندہ سیاسی اور غیر سیاسی اہم شخصیات کو مشروط طور پر ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنانے کا اعلان کردیا۔ انہوں نے کہا کہ ان تمام سیاسی اور غیر سیاسی شخصیات کو اس شرط پر نشانہ نہیں بنایا جائے گا کہ وہ فوجی آپریشن میں حکومت کا مزید ساتھ دینے سے اجتناب کریں۔

لوڈ شیڈنگ کے دورانیہ میں 2 گھنٹے کا اضافہ کردیا گیا

ڈسٹری بیوشن کمپنیوں نے ملک بھر میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کے دورانیہ میں 2 گھنٹے اضافہ کردیا جس سے بڑے شہروں میں 8 اور دیہاتوں میں 10 گھنٹے بجلی بند ہونا شروع ہوگئی ہے رات کو لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے ڈکیتی اور چوری کی وارداتیں بھی بڑھ گئی ہیں ملک بھر میں بجلی کی شارٹیج 3 ہزار میگاواٹ تک جا پہنچی ہے۔

وزیراعلیٰ پنجاب نے چنیوٹ کو ضلع بنانے کی منظوری دے دی

حکومت پنجاب نے چنیوٹ کو ضلع بنانے کی اصولی منظوری دے دی ہے۔ دسمبر میں وزیراعلیٰ پنجاب چنیوٹ کو ضلع کا درجہ دینے کا باقاعدہ اعلان کریں گے اور اس کا نوٹیفکیشن یکم جنوری کو جاری ہوگا۔ جبکہ ضلع چنیوٹ عملی طور پر یکم جولائی سے کام شروع کردے گا۔ چنیوٹ ضلع کی چنیوٹ' لالیاں اور بھوانہ تحصیلیں ہوں گی۔ انہیں بھی اس کے ساتھ ہی تحصیل کا درجہ دے دیا جائے گا۔

ملک بھر میں 60 برسوں کے دوران ڈاک کے شعبے میں 406 فیصد اضافہ ہوا

8/اکتوبر 2008ء کو پوری دنیا میں ڈاک کا عالمی دن منایا گیا۔ جہاں موبائل فونز اور انٹرنیٹ نے ڈاک کے نظام کو بری طرح متاثر کیا ہے تو وہیں آج بھی ڈاک کا شعبہ مواصلاتی نظام کیلئے ایک بڑی سپورٹ کی حیثیت سے کام کررہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی دنیا میں ڈاک خانوں کی کل تعداد 6 لاکھ 66 ہزار ہے جبکہ ملک میں یہ تعداد 12339 ہے۔ دنیا میں آج بھی 3 فیصد آبادی کو ڈاک کی سہولت میسر نہیں' 15 فیصد لوگوں کو ڈاکخانوں اور 82 فیصد کو گھروں میں ڈاک ملتی ہے۔

قرآن کریم باقاعدگی اور مقررہ اندازہ سے پڑھنا چاہئے (حضرت مصلح موعود)

درخواست دعا

مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر محلہ نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم چوہدری فضل علی صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ مورخہ 8/اکتوبر 2008ء کو ان کی اینجیوگرافی ہوئی تھی جس کے مطابق دو شریانوں میں بندش ہے اور اینجیو پلاسٹی متوقع ہے۔ احباب جماعت سے والد محترم کی کامل شفایابی اور بعد میں ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سجاد ہومیو اکیڈمی ربوہ
0334-6372030
برائے (1) ایڈوانسڈ ہومیوپیتھی شارٹ ٹریننگ کورسز (2) لاعلاج مریضوں کا علاج (ہوم سروس)

ضرورت ملازمین
شعبہ دواسازی میں چند میٹرک پاس ملازمین کی ضرورت ہے
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ
047-6211538

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

CNG سائٹ برائے فروخت
CNG لگانے کیلئے 3.9 کنال پلاٹ 160 فٹ فرنٹ مکمل N.O.C کنسٹرکشن کیلئے تیار +15 کنال کا
ڈیری فارم برائے فوری فروخت ہے
ربوہ سے ایک کلومیٹر دور مین سرگودھا روڈ احمد نگر
برائے رابطہ 0092-321-8466768 0092-322-8450627

خوشخبری احباب جماعت کے لئے
4 فٹ ڈش بمعہ ڈیجیٹل ریسیور تمام مارکیٹ سے بارعایت خرید فرمائیں یہ آفر محدود مدت تک ہے۔ نیز UPS ایک سال کی وارنٹی کے ساتھ بارعایت خرید فرمائیں۔
طالب دعا: شوکت ریاض قریشی
نواز سیٹلائٹ فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور
0300-9419235-042-7351722

ربوہ میں طلوع وغروب 10۔اکتوبر	
طلوع فجر	5:46
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:55
غروب آفتاب	6:45

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/1200 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ NASIR ناصر
Ph:047-6212434

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ربوہ
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد 047-6214300

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
NJ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/ basit@icpp.icci.org.pk

FD-10

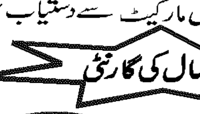
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob: 0300-9478889